15 تا 30 اپریل 2026ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

❖ فصل گندم کی برداشت

- گندم کی کٹائی مکمل پکنے پر کریں۔ اگر گندم کے دانے کو دانت کے نیچے دبانے سے کڑک کی آواز آئے تو نمی کی مقدار مناسب ہوتی ہے اور فصل کٹائی کے لیے تیار ہوتی ہے
- اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کی ہو تو ویٹ سٹرا چاپر Wheat Straw (Chopper) کی مدد سے توڑی بنائیں۔ اس سے اضافی آمدن ہوتی ہے اور فصل کی باقیات کو جلانے کی بجائے صحیح طور پر استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے
- بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔ کھلیان چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھلیانوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لیے کھائی ضرور بنائی جائے
- جن کھیتوں میں گندم کی فصل گر گئی ہو وہاں اس کی برداشت احتیاط سے کی جائے اور ترجیحاً درانتی کا استعمال کیا جائے تاکہ کوئی دانہ بھی ضائع نہ ہو۔ البتہ احتیاط کرتے ہوئے ویٹ ریپر سے بھی گندم کی کٹائی کی جاسکتی ہے
- کٹائی اور گہائی کے دوران ہونے والے نقصان کو کم سے کم کرنے کی کوشش کریں یعنی استعمال ہونے والی مشینوں کو کام کے دوران چیک کرتے رہیں تاکہ اگر دانے توڑی وغیرہ میں جا رہے ہوں تو ان کی کارکردگی کو بہتر بنائیں

❖ گندم کو ذخیرہ کرنا اور اس کی حفاظت

- گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے
- غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دانوں کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے دانے ٹوٹیں تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔ اگر نمی زیادہ ہو تو جنس کو دھوپ میں سکھا لیں
- غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو گندم ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermetic bags) یا ہرمیٹک کون (Hermetic Cocoon) استعمال کریں جس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے
- گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔ محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیئے جائیں۔ 4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں اور ان کی اچھی طرح صفائی کریں
- گوداموں میں چوہوں اور کیڑوں کے انسداد کے لیے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ گوداموں کی سال میں 3 مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ پہلی دفعہ ذخیرہ کرتے وقت دوسری دفعہ موسم برسات میں نمی بڑھنے پر اور تیسری دفعہ فروری کے مہینے میں جب درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔ فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں
- غلہ کی چوہوں سے حفاظت کے لئے سفارش کردہ زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو یہ ان کو کھا کر مر جاتے ہیں
- گھر میں بھڑولوں میں گندم کو محفوظ کرنے کے لیے 2 تا 3 گولیاں فی بھڑولہ (ایک ٹن) کسی کپ یا پیالی میں ڈال کر گندم کے اوپر رکھیں اور بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔ کم از کم 20 دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں

کپاس

❖ موسمی کاشت

سفارش کردہ اقسام

کپاس کی موسمی کاشت کے لیے سفارش کردہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کاشت کریں۔ بی ٹی اقسام آئی یو بی-13 آئی یو بی-222، سی آئی ایم-990، ایف ایچ-416، صائم-32، صائم-102، بی ایس-15، بی ایس-20، بی ایس-52، آئی آر نجی-16، نیاب-545، نیاب-1048، نیاب-1011، نیاب-898، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، ایم این ایچ-1050، ایف ایچ سوپر اور ویل اے جی-1606 وغیرہ کاشت کریں۔ ان کے علاوہ اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام) سی کے سی-3، حطف-3، آئی سی ایس-386، سی کے سی-6، AAS3-CEMB وغیرہ) بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کرے کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو۔

وقت کاشت

کپاس کی موسمی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت کاشت یکم اپریل تا 31 مئی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ فصل کی کاشت 15 مئی تک مکمل کرلی جائے۔

پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں۔ بیج ڈیڑھ تا دو انچ کی گہرائی تک بوئیں۔

شرح بیج

6 کلوگرام بیج (75% سے زیادہ اگاؤ) یا 8 سے 10 کلوگرام بیج (60% اگاؤ) فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیج کو زہر آلود کرنا

بیج کو سفارش کردہ زہرامیڈاکلوپرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن+ فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام یا میفینوگزم + فلوڈوکسانل + ایزوکسی سٹروبن 125 ایف ایس بحساب 3 ملی لٹر فی کلوگرام میں سے کوئی ایک بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

مرکزی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات

کمزور زمین	پونے دو بوری ڈی اے پی + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+سوا چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس+سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی۔
درمیانی زمین	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+سوا تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+سوادو بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+ چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی۔
زرخیز زمین	سوابوری ڈی اے پی + تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوابوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوابوری ایم او پی

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1 / 4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں
- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

❖ جڑی بوٹیوں کا انسداد

- کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلہ، قلفہ، تاندلہ، ہزار دانی، کھبل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہرصورت بوائی سے پہلے صاف کیے جائیں
- کاشتکار وقت کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین 33 فیصد ای سی بحساب 1000-1250 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایس میٹولاکلور 960 ای سی بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ طریقہ کے مطابق کرسکتے ہیں

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں آخر مئی میں کرنی چاہیے۔ البتہ تھل کے آبپاش علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت 15 اپریل تا 31 مئی تک کرنی چاہیے۔
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔

- اٹک 2019، پوٹھوہاراوراین اے آرسی2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 30اپریل تک جبکہ باری 2011،فخر چکوال، باری2016، چکوال گولڈ، فدا2022اور فخر اٹک کے لیے31 مئی تک ہے
- بیج کی شرح این اے آرسی 2019 کے لیے35اورفخر چکوال کے لیے50 کلوگرام گریاں فی ایکڑ جبکہ باقی اقسام کے لیے40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں
- بوائی کرتے وقت قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا8انچ رکھیں
- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے کاشت کے وقت زیادہ بارش والے علاقوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی، درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں پونی بوری ڈی اے پی+ ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ یا متبادل کھادیں ضرور ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لیے اگاؤ سے پہلے اور اگاؤ کے بعد استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں

باغات

❖ ترشاوہ پھل

- پودوں کے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کاٹیں۔ ویلنشیا لیٹ کی برداشت اور پیوندکاری کا عمل مکمل کریں۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں
- پھل بن چکا ہے نائٹروجن کھاد فوری طور پر ڈالیں اور عناصر صغیرہ کا سپرے بھی کریں
- موسمی حالات اور زمینی ساخت و کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں
- بارشوں کے دوران سٹرس کینکر پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے لہٰذا اس بیماری کو نرسری میں ہی کنٹرول کریں نیز اس سے بچنے کے لیے لیف مائنر کے انسداد پر خصوصی توجہ دیں
- تنوں پر بورڈو پیسٹ کریں۔ جنسی پھندے لگانے کا عمل شروع کریں
- تھرپس (کیڑے)، سکیب/ میلانوز (بیماریاں) کے خلاف سپرے کریں
- سٹرس سِلا کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دیں
- ترشاوہ باغات میں پھل پر نشان (wind blemish) کا مسئلہ مشاہدہ میں آرہا ہے۔ اس کے لیے پودوں کی چھتری (canopy) کی کانٹ چھانٹ کریں۔ الجھی ہوئی، خشک اور بیمار شاخیں پھل لگنے سے پہلے کاٹ دیں۔ باغ کے اردگرد ہوا توڑ باڑ لگائیں۔
- پیوندکاری کے عمل کی تکمیل کا جائزہ لیں

آم

- جڑی بوٹی مار زہروں سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔ بوٹر کی کٹائی جاری رکھیں اور کٹائی کے بعد زخمی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- نائٹروجنی کھاد (یوریا) بطور دوسری خوراک 1 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔ عناصر صغیرہ کا سپرے کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں
- منہ سڑی(Anthracnose) کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔ اپریل کے آخر تک زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں معاشی نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں۔ پودوں کا بغور جائزہ لیں اور ضرورت پڑنے پر سپرے کریں۔ تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندوں کا انتظام کریں

امرود

- نرسری کے لیے عمدہ اور پختہ پھل سے بیج حاصل کریں۔ گرمیوں کا پھل نہ لینے کی صورت میں چھڑیوں کی مدد سے پھل نہ گرائیں تاکہ پودے زخمی نہ ہوں۔ بلکہ نیفتھالین اسٹک ایسڈ (NAA) 150 پی پی ایم یا 10 فیصد یوریا کے محلول کا سپرے کریں۔ علاوہ ازیں تیز دھار آلہ بھی استعمال کر سکتے ہیں
- اگر یوریا کھاد مارچ کے ماہ میں نہ ڈالی گئی ہو تو اس ماہ میں ڈال دیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 12 سے 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں

انگور

- پھل بننے کے دس دن بعد پودوں کو بلحاظ عمر 100 تا 125 گرام نائٹروجن اور 125 سے 150 گرام پوٹاش کھاد فی پودا ڈالیں
- اس ماہ پھل بننا شروع ہو جاتا ہے لہٰذا نگرانی بڑھا دیں۔ مہینے کے شروع میں ٹریلس سسٹم (T)
- پھل کی چھدرائی کریں تاکہ پودے پر بوجھ نہ پڑے اور پھل کی کوالٹی بہتر لی جا سکے
- آبپاشی کا وقفہ کم کر دیں کیونکہ پھل بننے کے بعد پودے کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائیریفاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈال کر آبپاشی کریں
- سفوفی نما پھپھوندی(Powdery mildew) کے حملہ کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائل 3 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں اور منہ سڑی(Blight) کے خلاف پروپی نیب 3 تا 4 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں یا مقامی عملہ زراعت توسیع/توسیع باغبانی کے مشورہ سے سپرے کریں